

ندیدی گائے



ندیدی گائے

(جاپانی کہانی)

اشی۔ تاکاتانی

اردو ترجمہ: چچی زوروجاوید

کاپی رائٹ (c) انگلش۔ 1993 فوکواکین شوٹن پبلشرز، ٹوکیو، جاپان
کاپی رائٹ (c) اردو۔ 1996 مشعل پاکستان

ناشر: مشعل پاکستان

آر بی 5، سینڈ فلور،

عوامی کینکس، عثمان بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن،

لاہور 54600، پاکستان

فون و فیکس: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net.pk

پرنٹرز: مکتبہ جدید پریس، لاہور

قیمت: 70/-

ندیدی گائے

اشی ناکاتانی

(جاپانی کہانی)

ترجمہ: چی زورو جاوید



مشعل



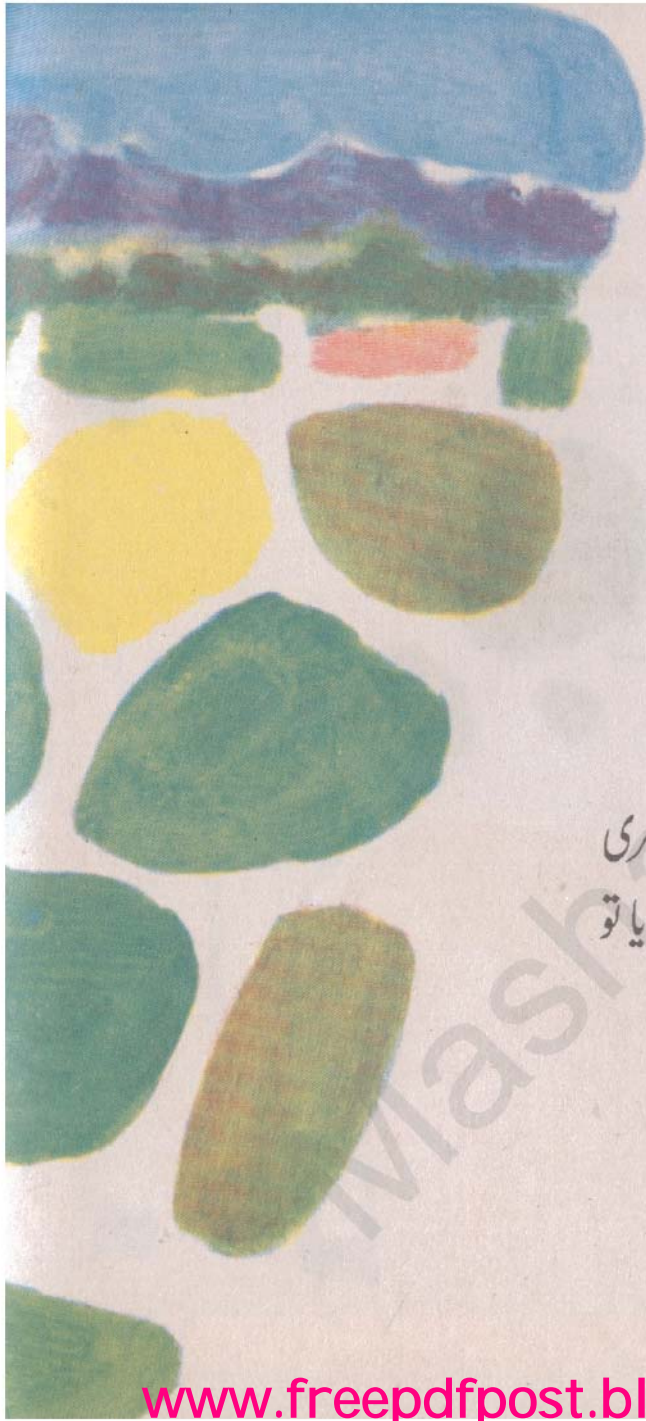
ایک کسان کی گائے نے بچہ دیا۔ وہ بہت پیاری پیاری
بچھیری تھی۔ گول گول ناک اور چھوٹی آنکھوں والی۔
گھر والوں نے اس کا نام ہانا کو رکھا۔ وہ اسے بہت پیار
کرتے تھے۔



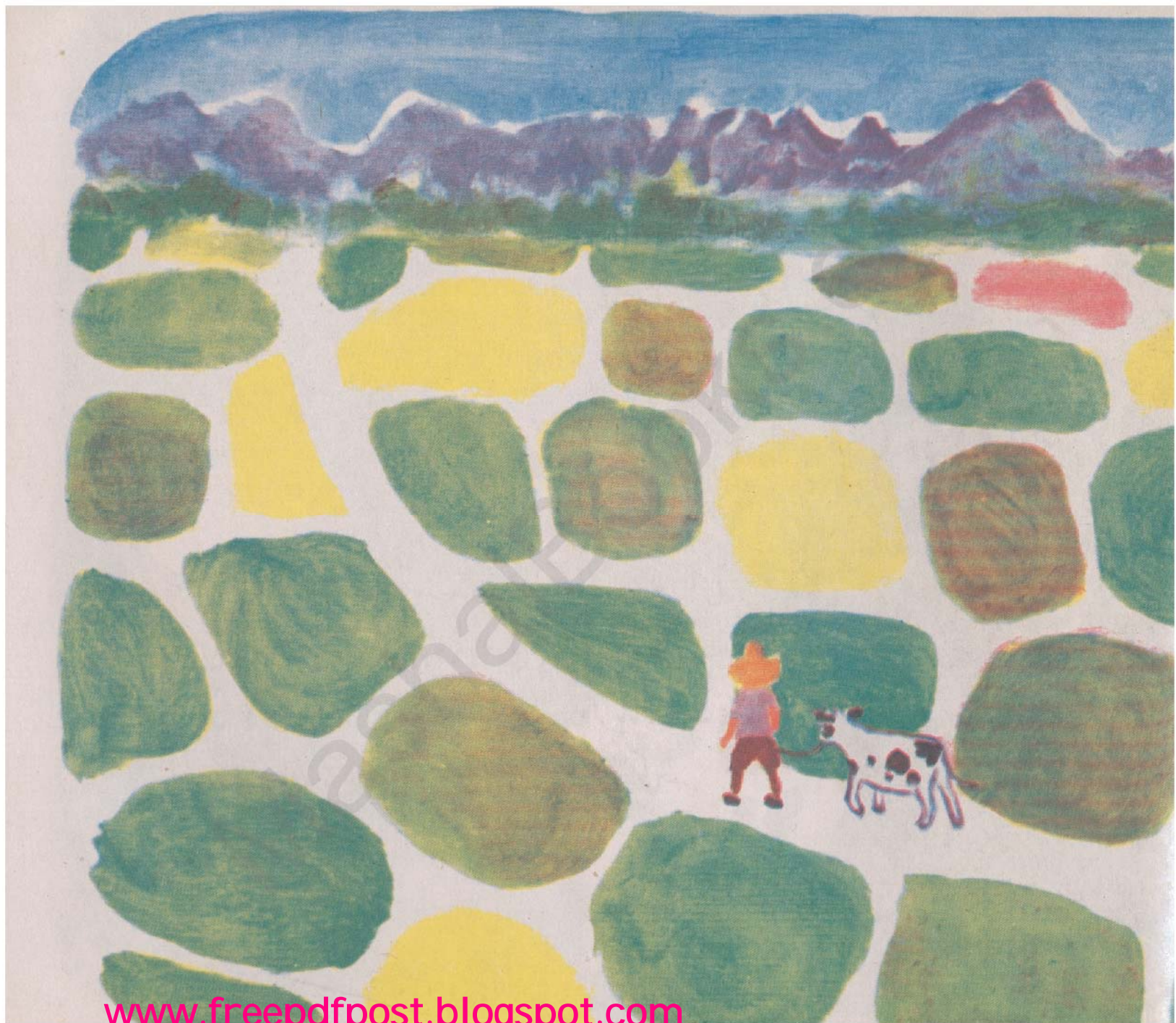
ہانا کو سارے گھر والوں کو بہت اچھی لگتی تھی۔ وہ اس کی
بہت دیکھ بھال کرتے تھے۔ اتنے زیادہ پیار سے ہانا کو
بگڑ گئی۔ وہ اپنی ماں کا سارا دودھ پی جاتی اور کھانے
کے لئے نئی سے نئی چیز مانگتی۔ اور جو چیز بھی اسے دی
جاتی اسے ہڑپ کر جاتی۔ کھا کھا کے وہ جلد ہی خوب
موٹی ہو گئی۔ اور بڑی بھی ہو گئی۔ اب وہ کھانے کے
لئے گھر والوں کو خوب تنگ کرتی۔

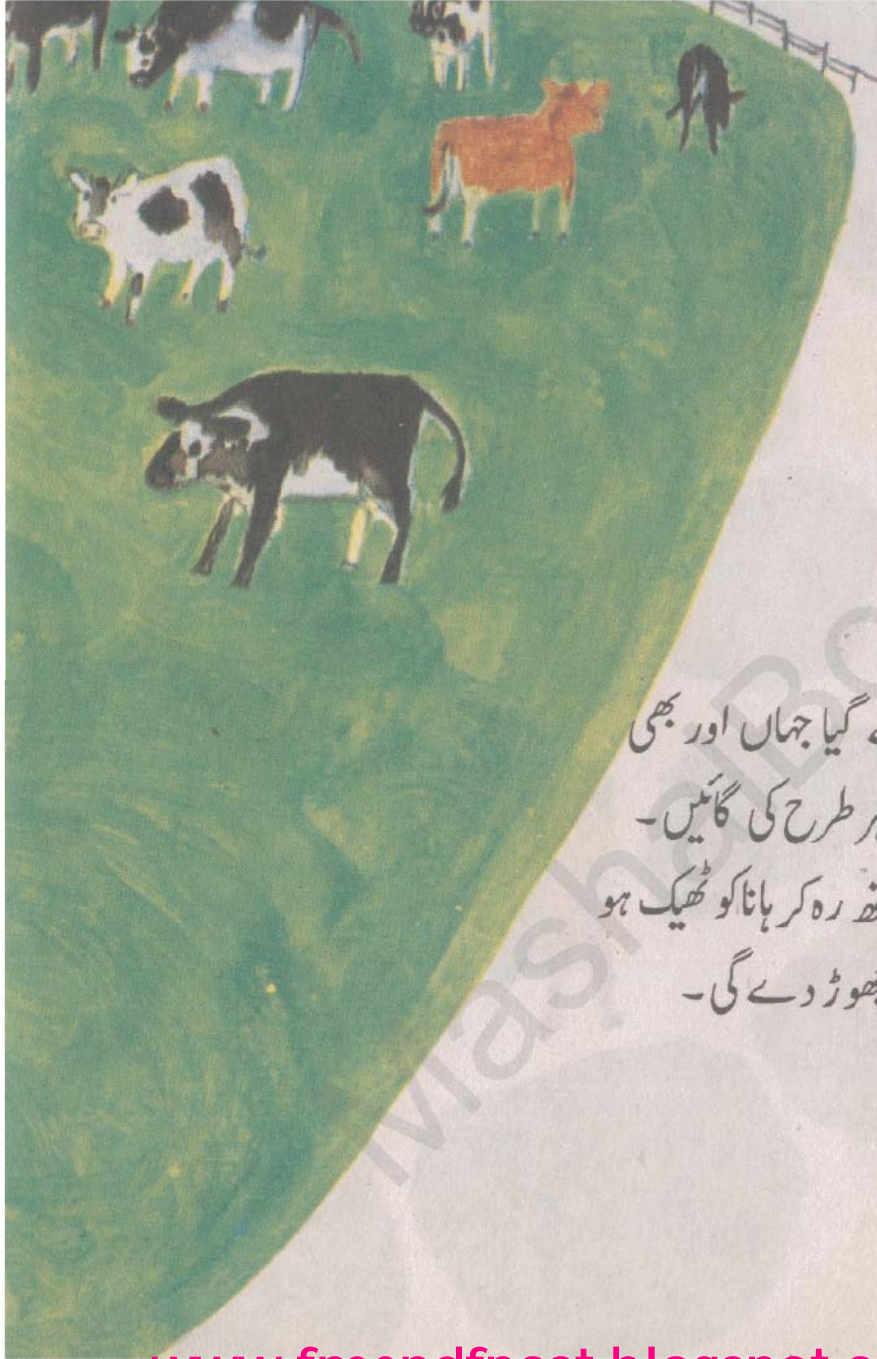


www.freepdfpost.blogspot.com



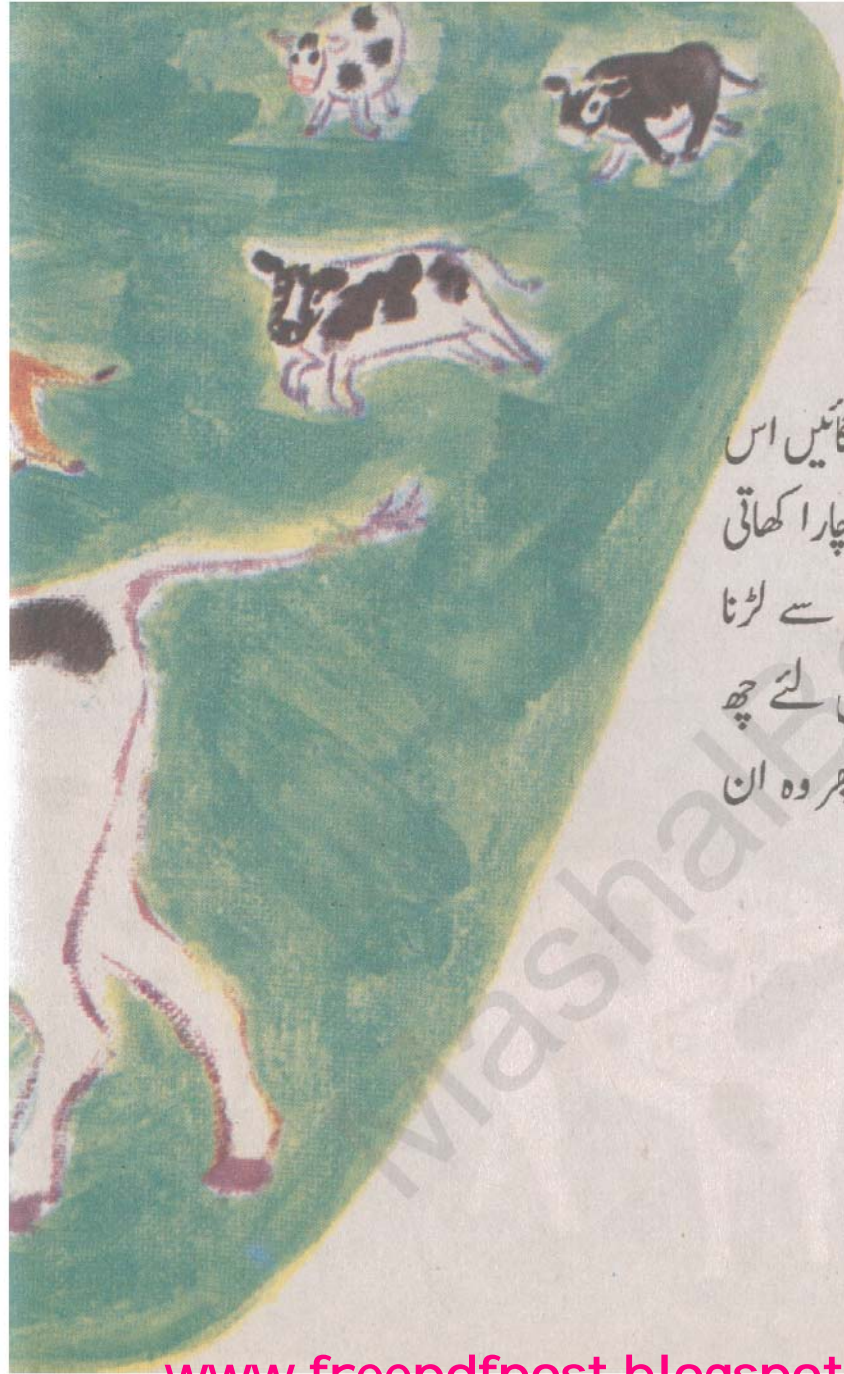
کسان نے سوچا۔ اسے سدھانے کے لئے دوسری
گایوں کے ساتھ رکھا جائے۔ جب بہار کا موسم آیا تو
کسان اسے ایک دوسرے گاؤں لے گیا۔



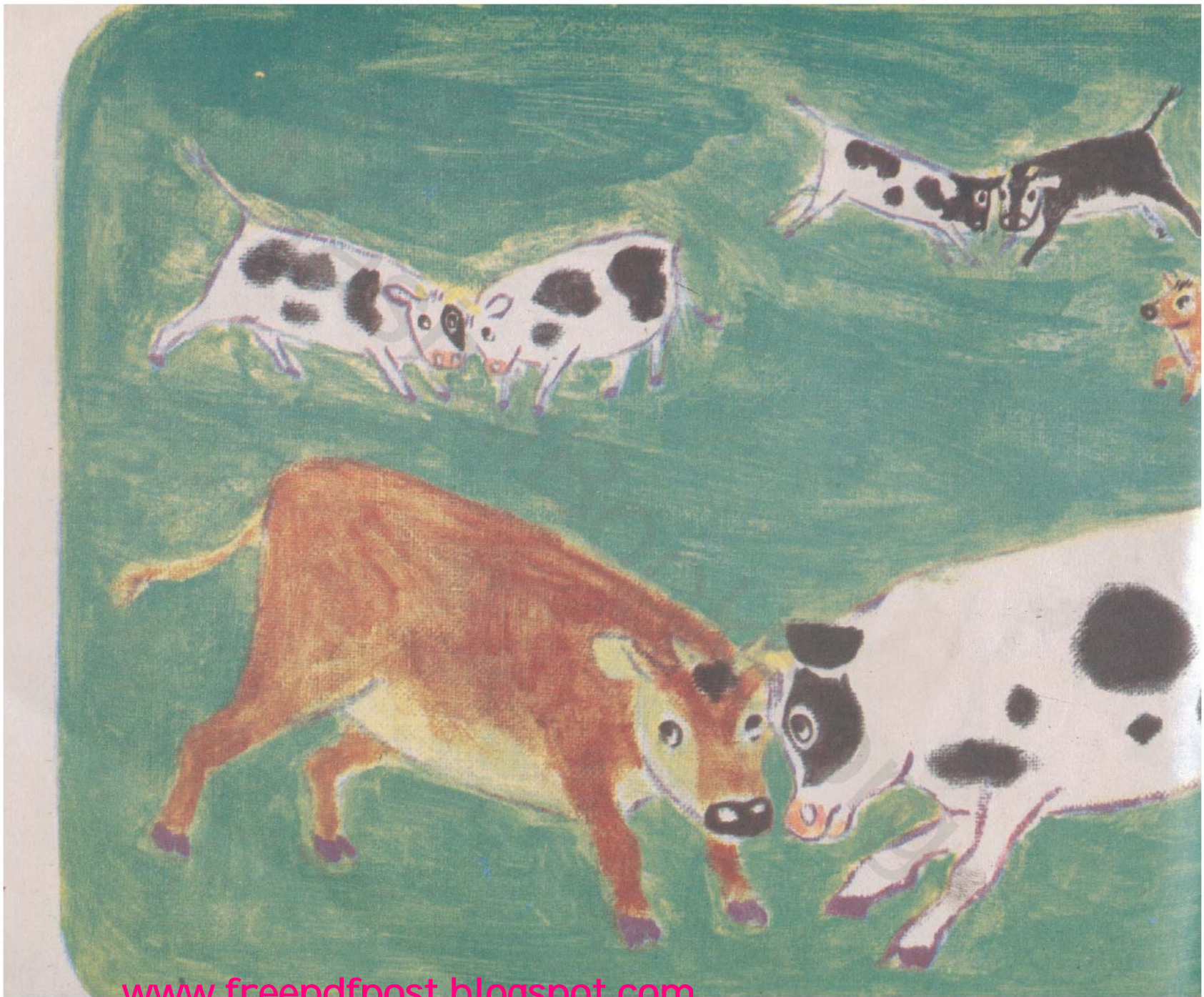


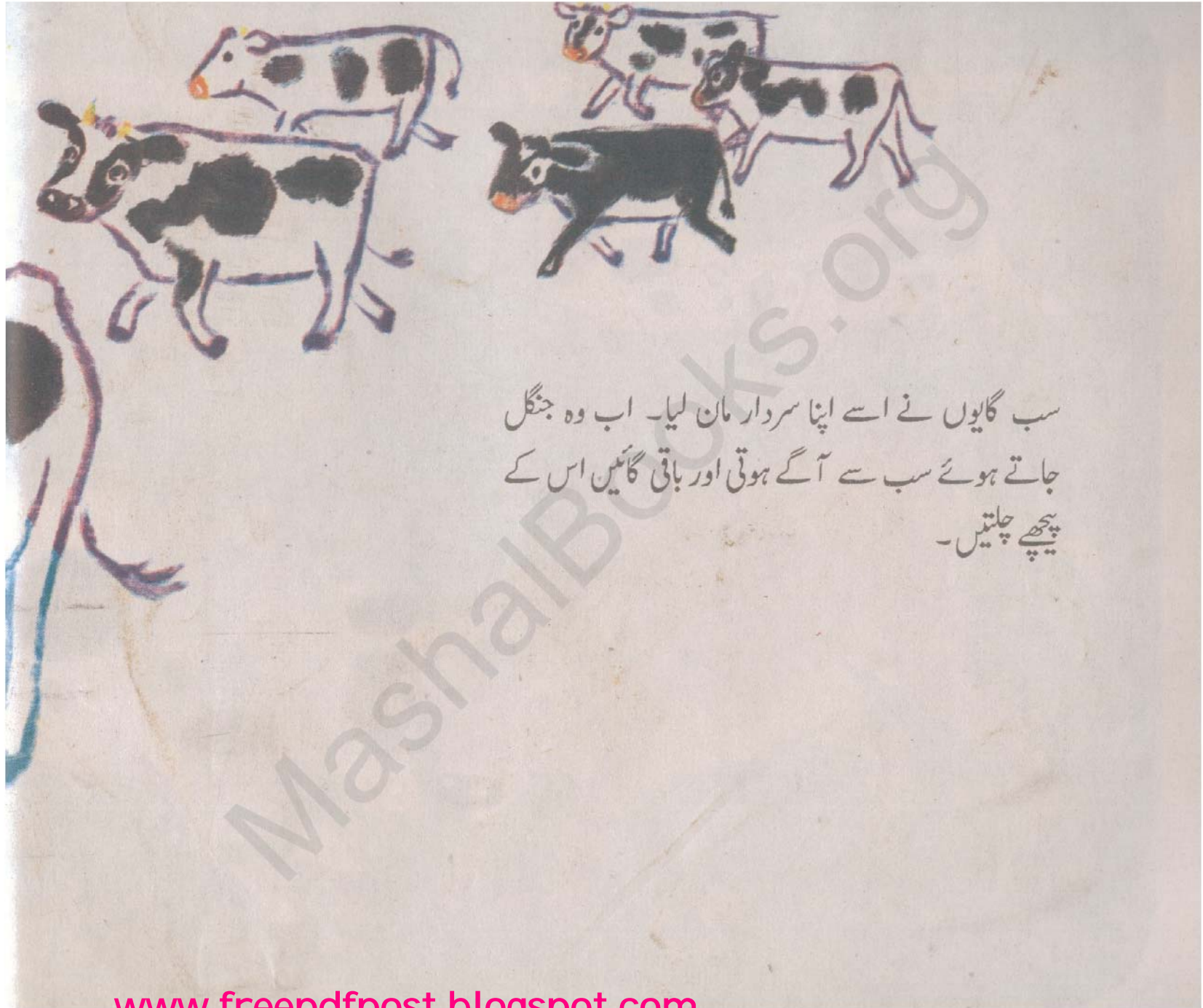
کسان ہانا کو کو ایک ایسے باڑے پر لے گیا جہاں اور بھی
گائیں تھیں۔ چھوٹی بڑی، دہلی موٹی ہر طرح کی گائیں۔
کسان خوش تھا کہ ان گایوں کے ساتھ رہ کر ہانا کو ٹھیک ہو
جائے گی۔ اور نندیدوں کی طرح کھانا چھوڑ دے گی۔



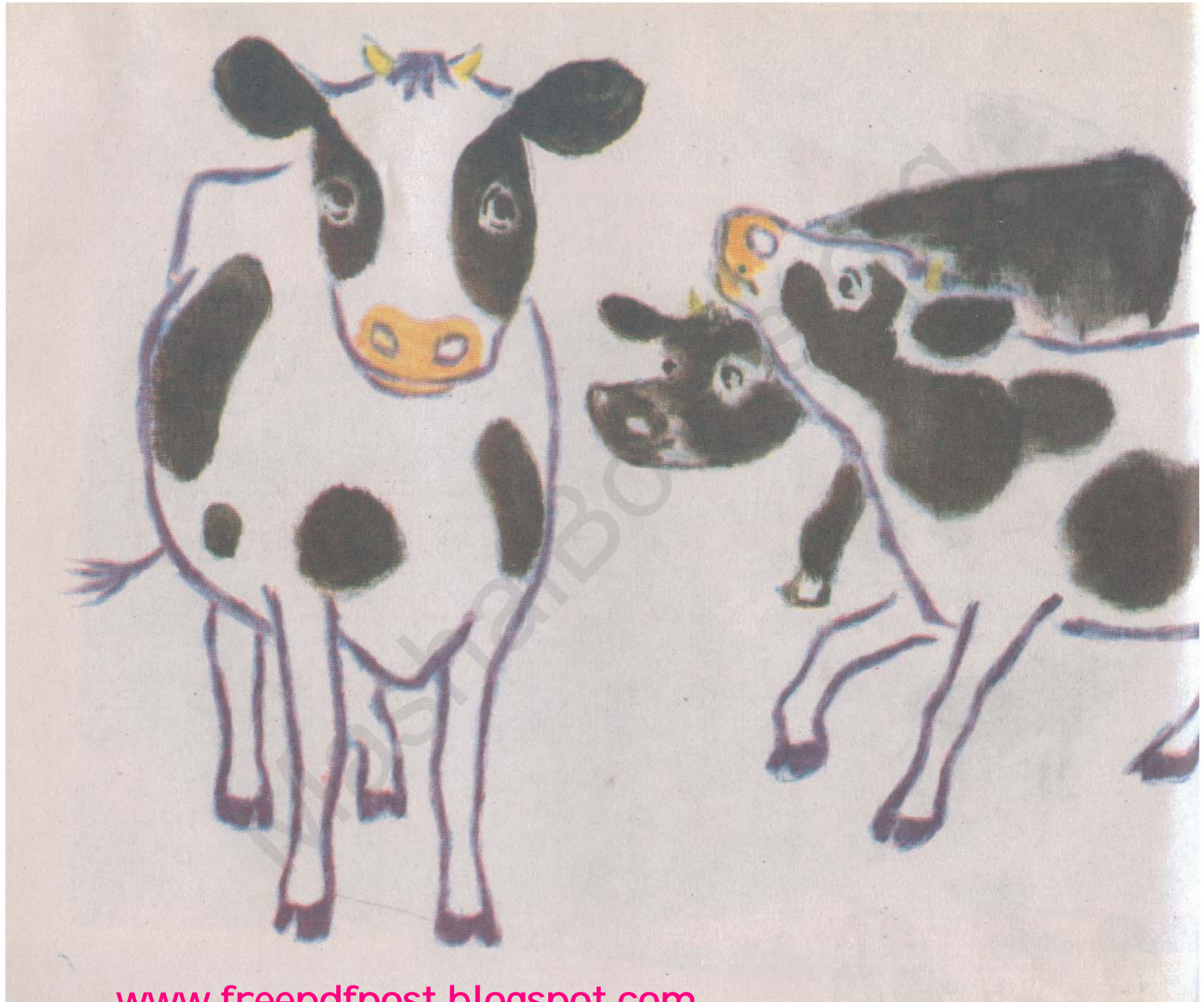


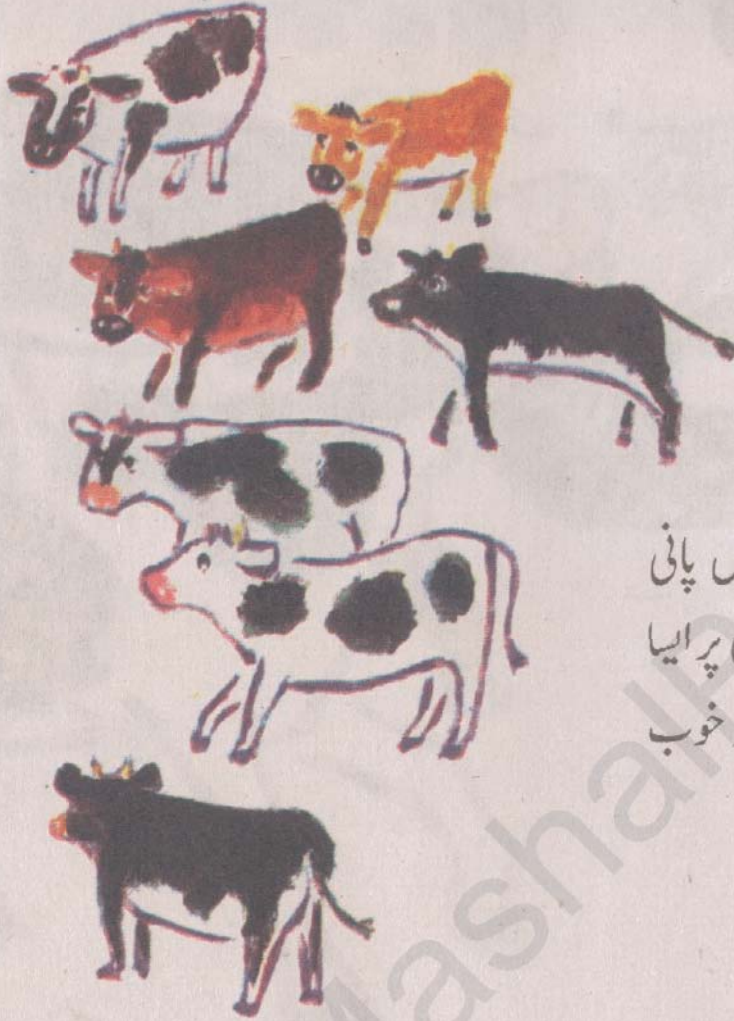
کسان تو چلا گیا لیکن ہانا کو نے دیکھا کہ دوسری گائیں اس
سے دہلی پتلی ہیں لیکن وہ بھی اس کے ساتھ چارا کھاتی
ہیں تو اسے غصہ آیا اور اس نے ان گایوں سے لڑنا
شروع کر دیا۔ ہانا کو خوب موٹی تازی تھی اس لئے چھ
سات گایوں کو مار مار کر ادھ موا کر دیا۔ پھر وہ ان
سب کی سردار بن گئی۔



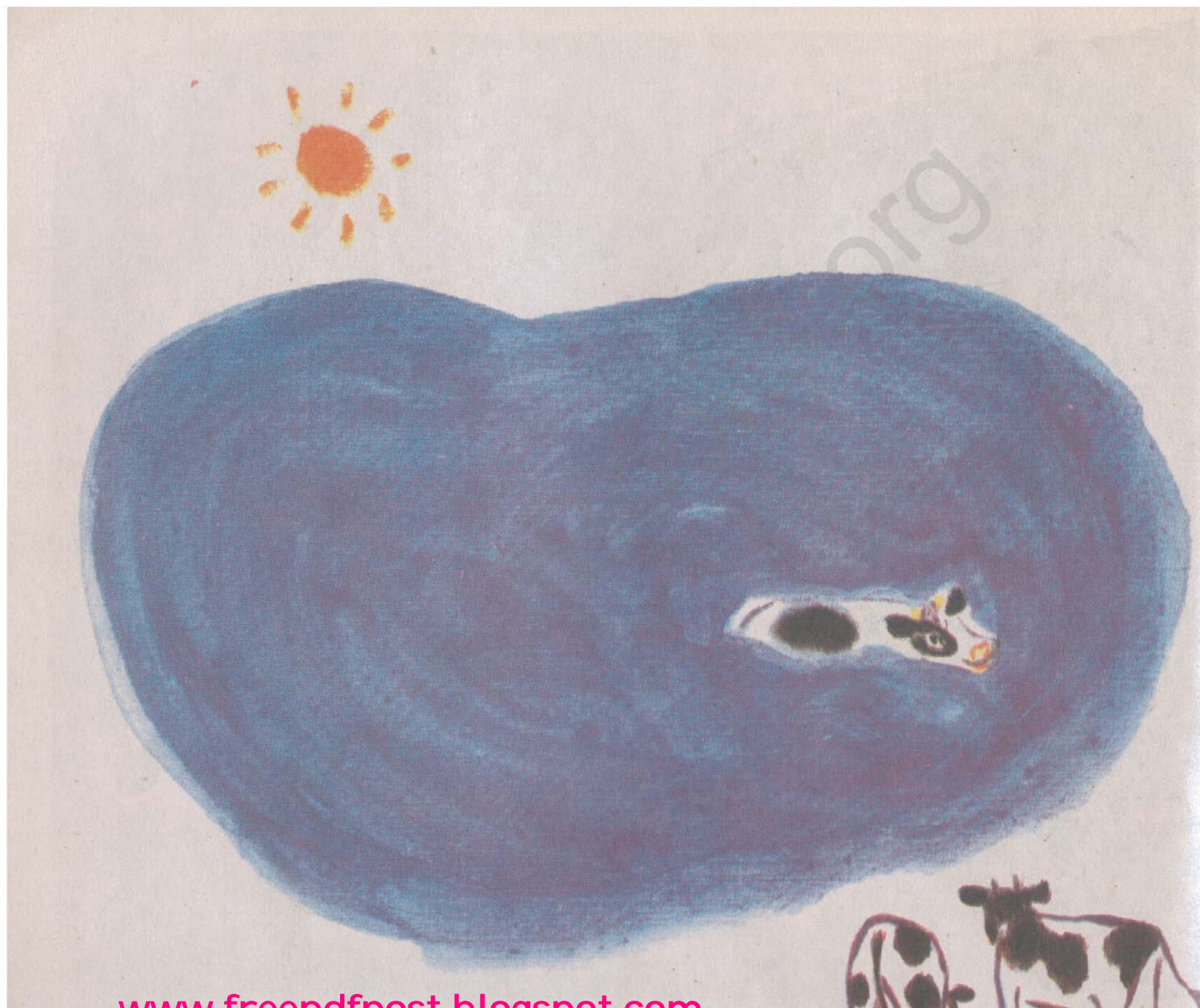


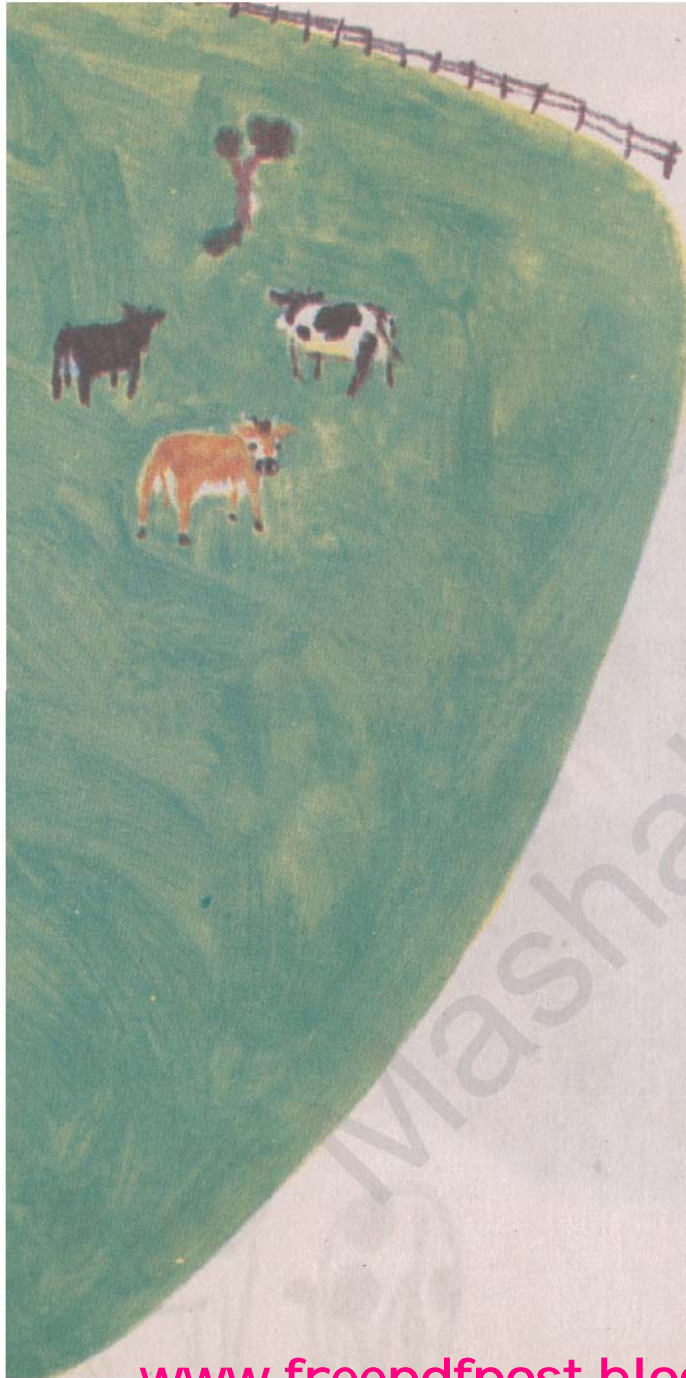
سب گایوں نے اسے اپنا سردار مان لیا۔ اب وہ جنگل
جاتے ہوئے سب سے آگے ہوتی اور باقی گائیں اس کے
پیچھے چلتیں۔



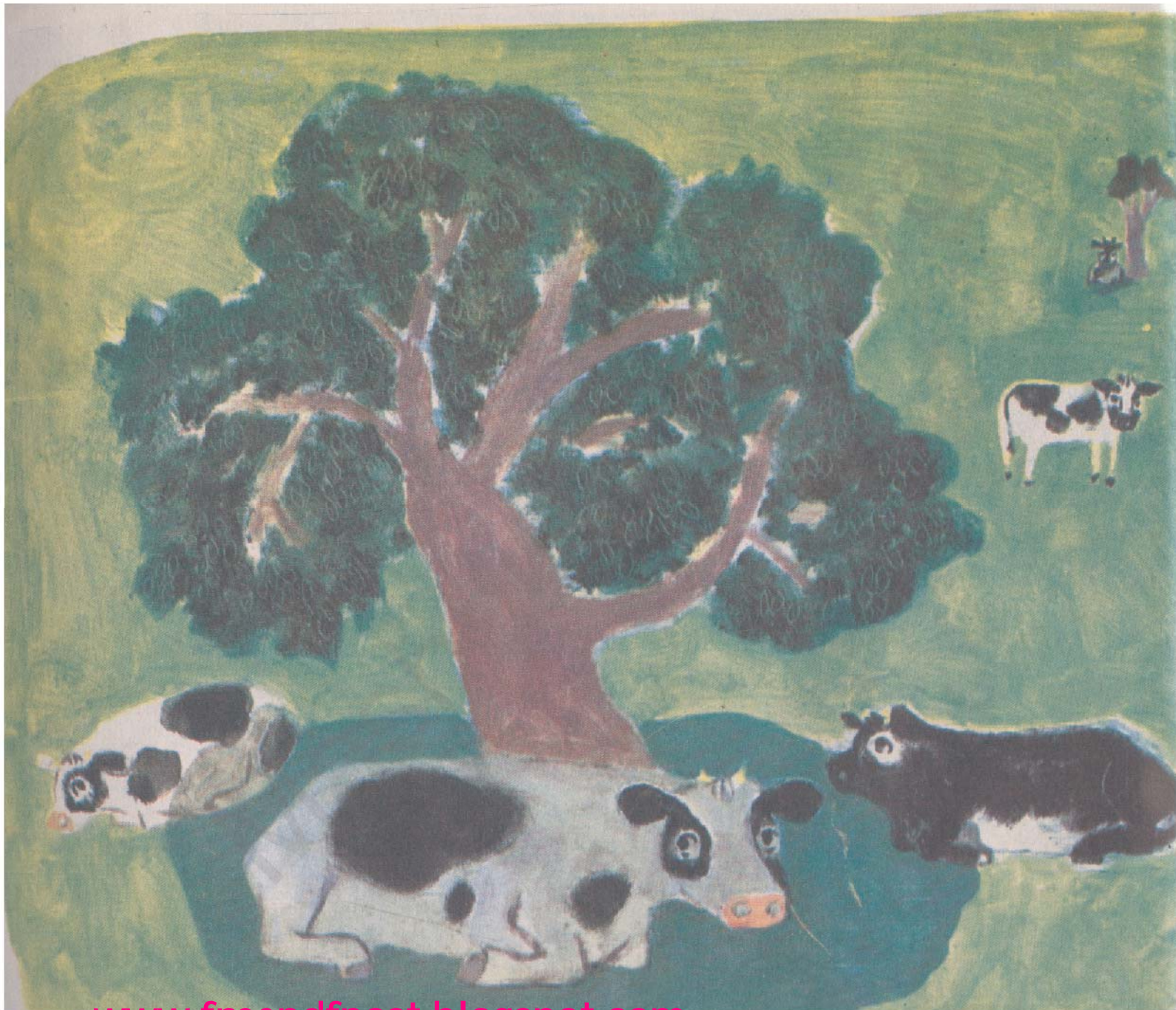


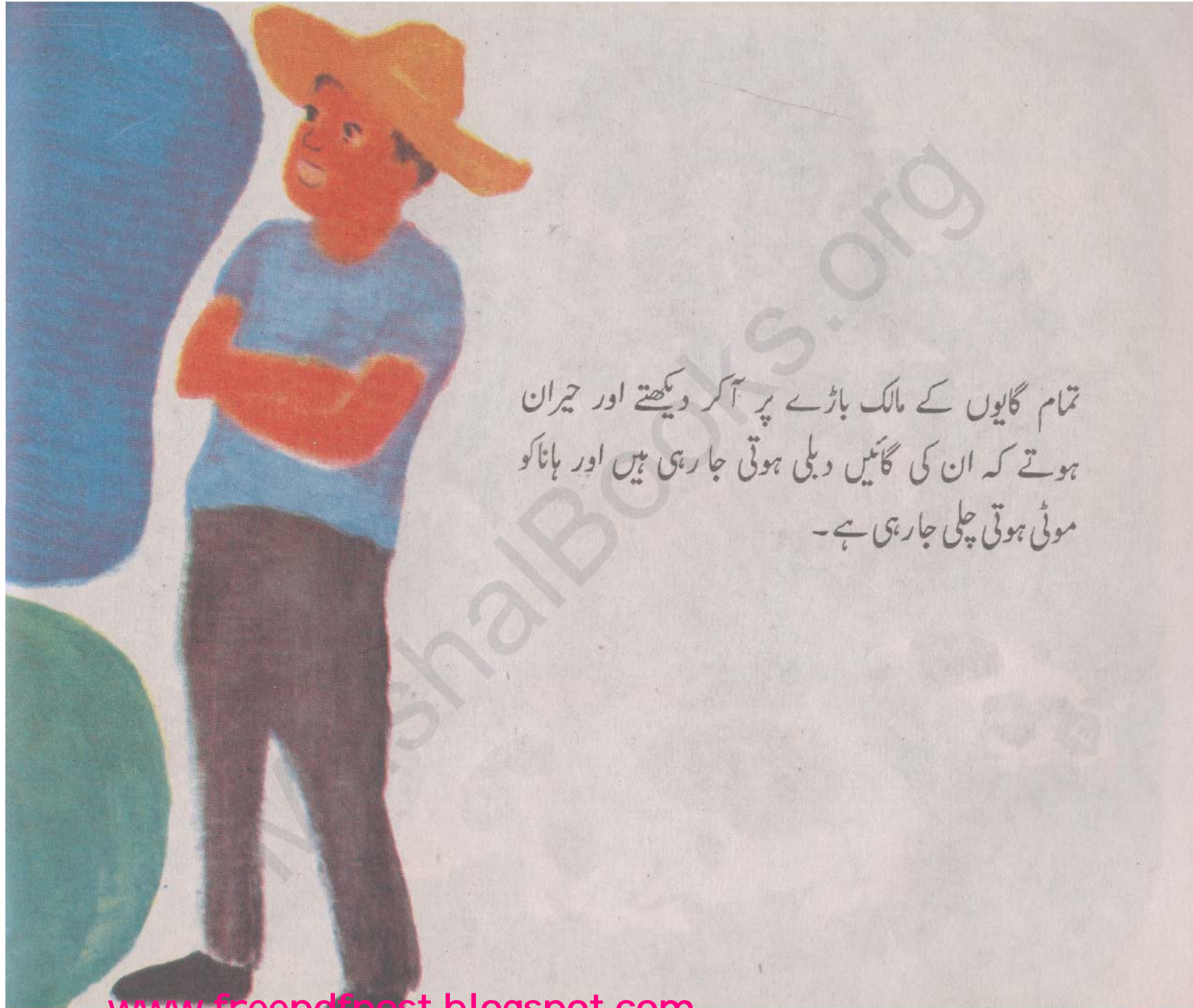
اسی باڑے کے ساتھ ایک تالاب تھا جس پر گائیں پانی
پیتی تھیں اور نہاتی بھی تھیں۔ ہانا کو نے سب گایوں پر ایسا
رعب جمایا کہ پہلے ہانا کو تالاب سے پانی پیتی اور خوب
نہاتی باقی گائیں اس کے بعد تالاب پر جاتیں۔





دوپہر کو جب دھوپ بہت تیز ہوتی تو تمام گایوں کا جی
چاہتا کہ وہ پیڑوں کی چھاؤں میں جا کر لیٹ جائیں۔ لیکن
یہاں بھی ہانا کو سب کو ڈانتی۔ پہلے وہ خود جا کر کسی گھنے
پیڑ کی چھاؤں میں لیٹتی پھر دوسری چھوٹی بڑی گایوں کو
اجازت دیتی کہ اس کے آس پاس جہاں جگہ ملے بیٹھ
جائیں۔





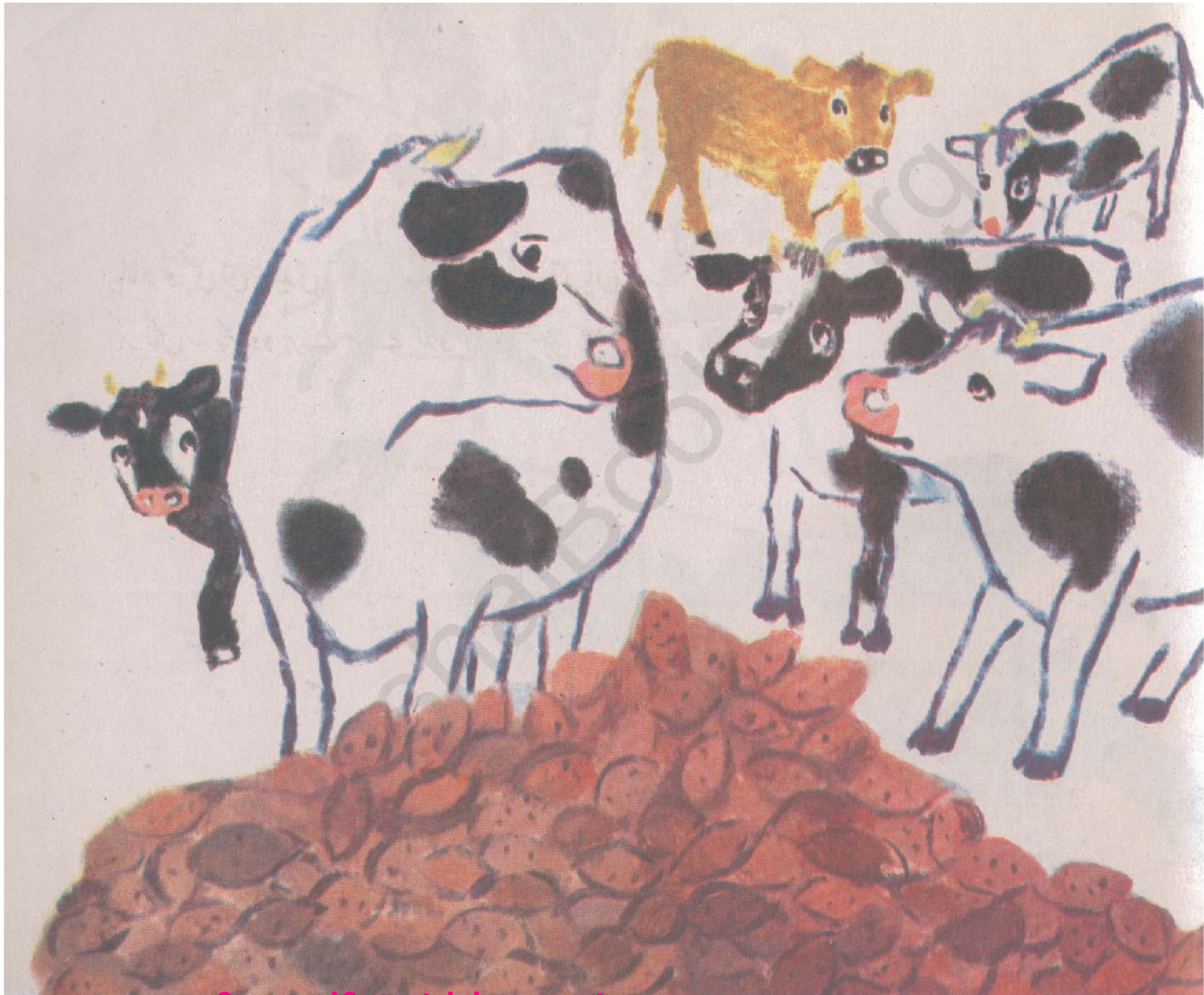
تمام گایوں کے مالک باڑے پر آکر دیکھتے اور حیران
ہوتے کہ ان کی گائیں دبلی ہوتی جا رہی ہیں اور ہانا کو
موٹی ہوتی چلی جا رہی ہے۔



www.freepdfpost.blogspot.com



ایک دن دوسری گایوں کے مالک اپنی گایوں کے لئے
شکر قندی اور دوسری اچھی اچھی چیزیں لائے اور کہا کہ
لو، تم سب مل کر کھا لو۔ ساری گائیں بہت خوش ہوئیں
کہ انہیں اچھے اچھے کھانے مل رہے تھے۔ لیکن کسانوں
کے جاتے ہی ہانا کو نے سینگ مار مار کر سب کو پیچھے کیا اور
شکر قندی کے ڈھیر پر خود قبضہ کر لیا۔



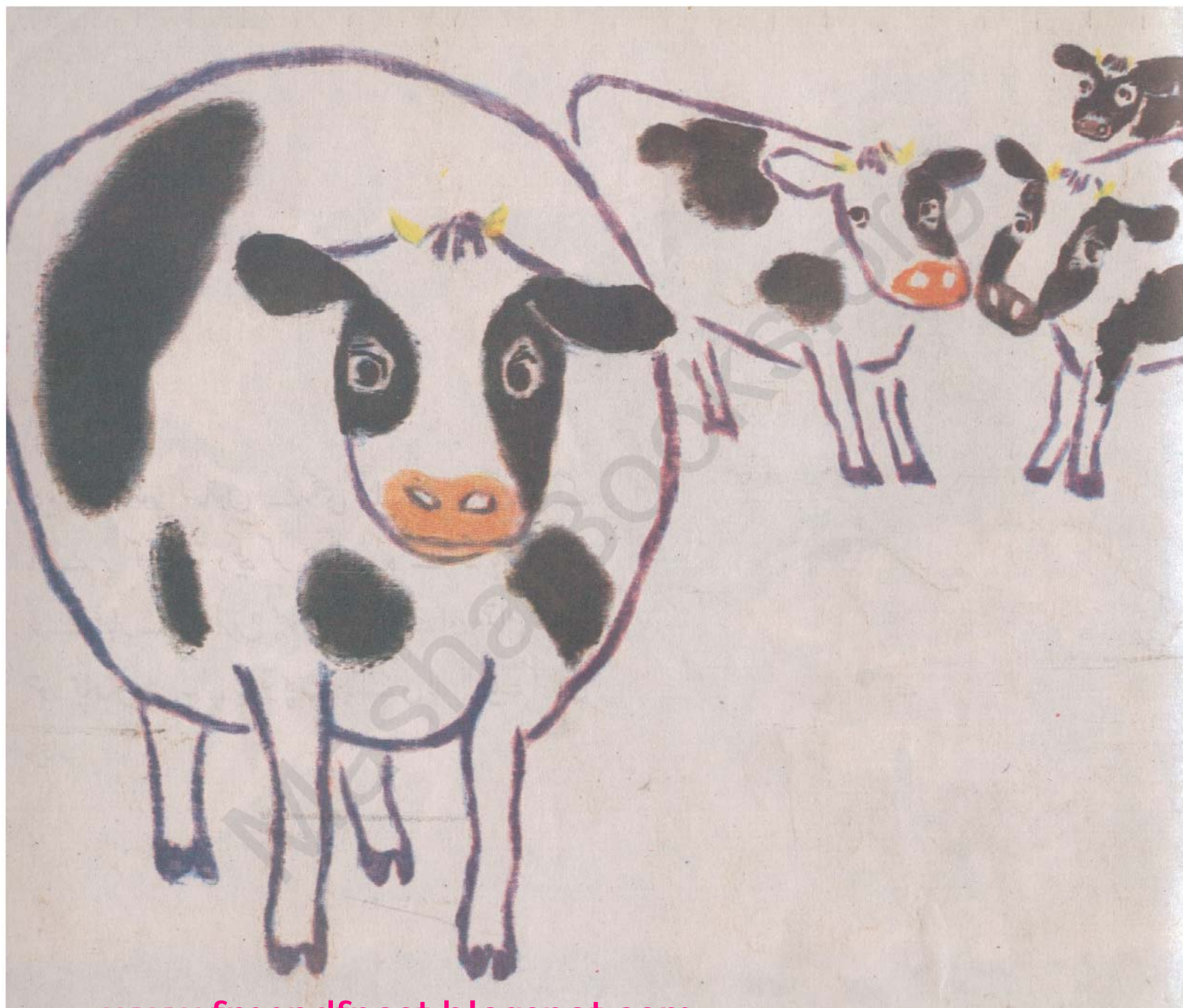
ہانا کو تو تھی ہی ندیدی۔ اس نے ساری شکر قندیاں ہڑپ
کر لیں۔ پھر وہ ہرے ہرے کدو اور دوسری چیزیں بھی
چٹ کر گئی۔

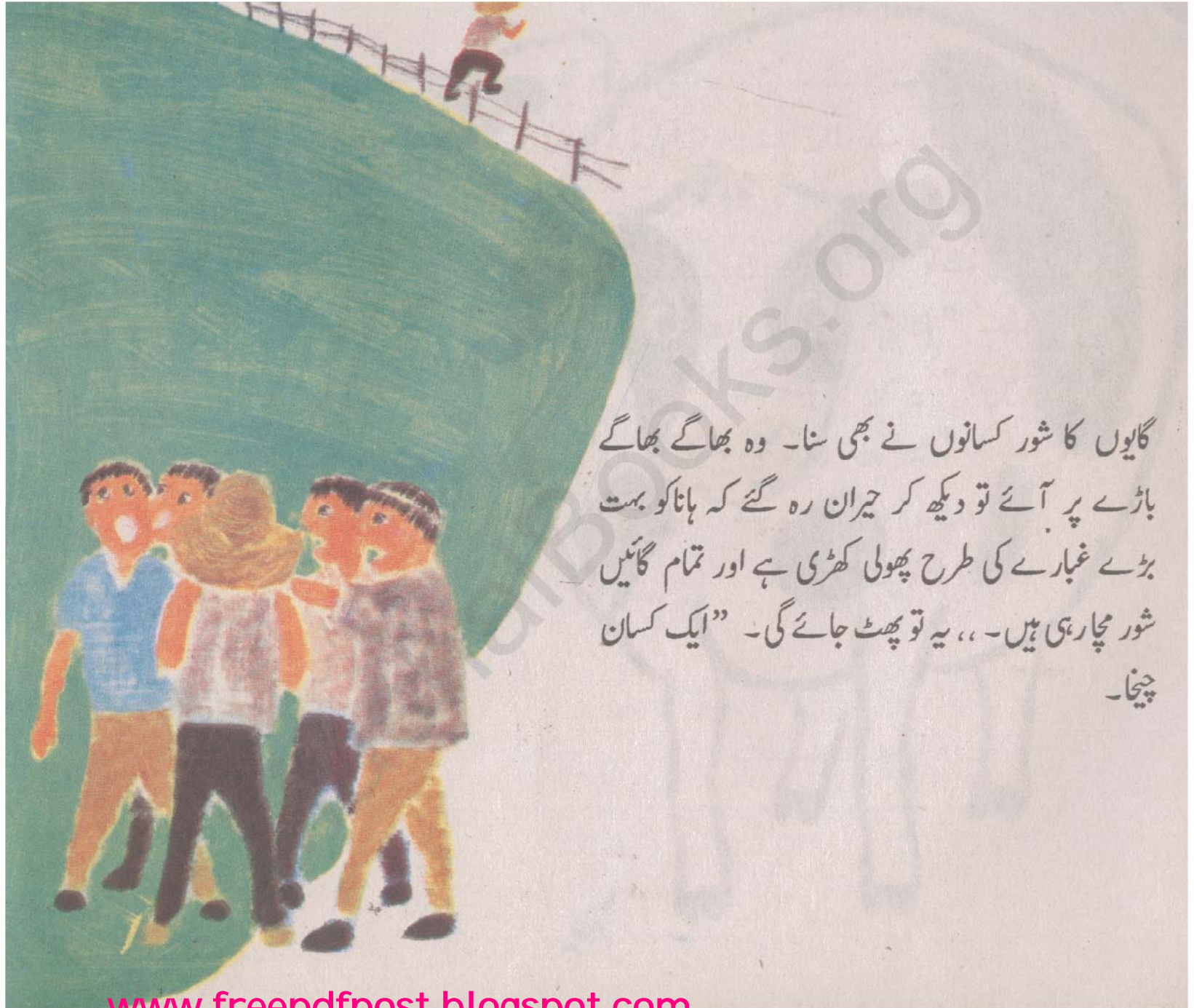




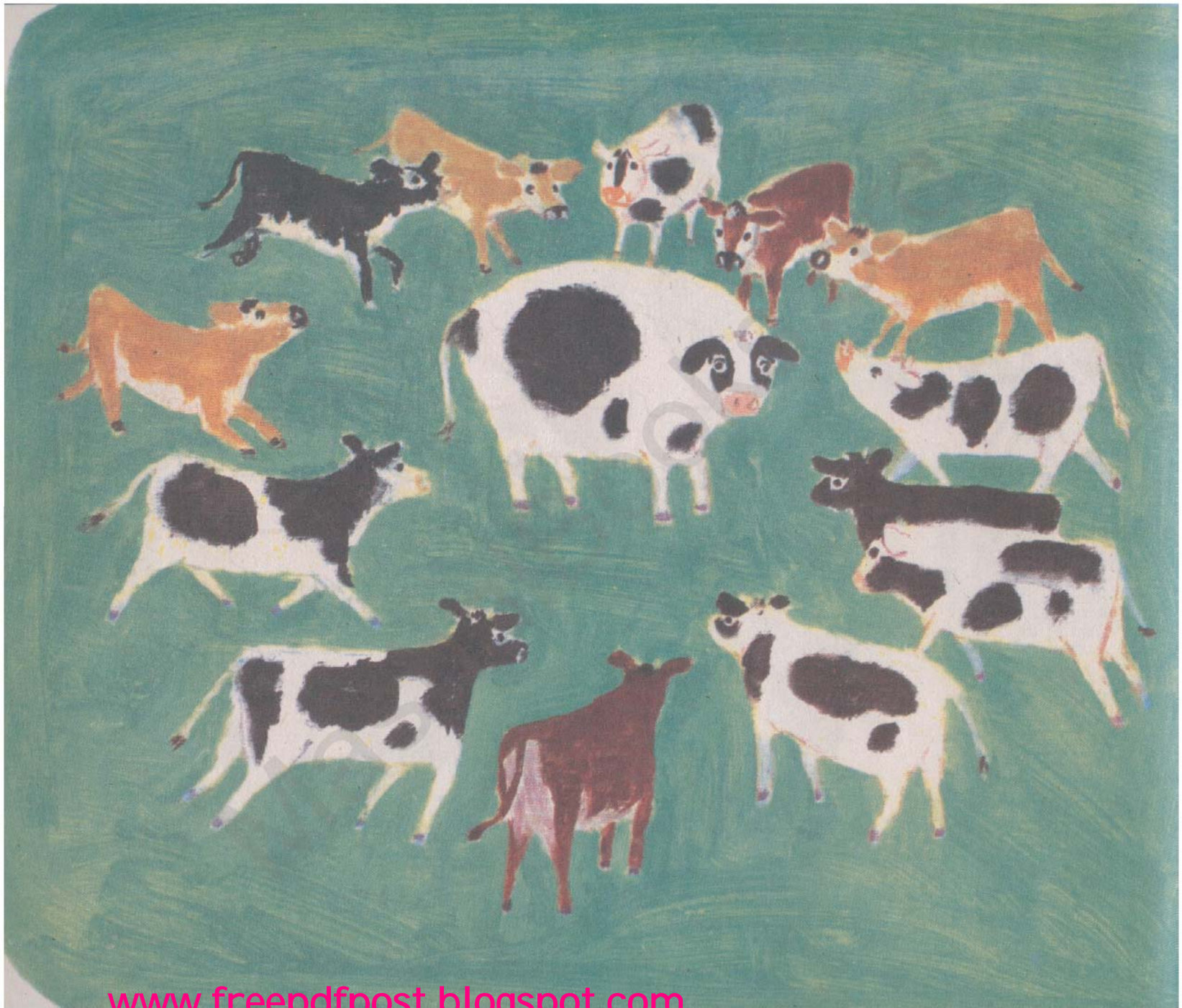


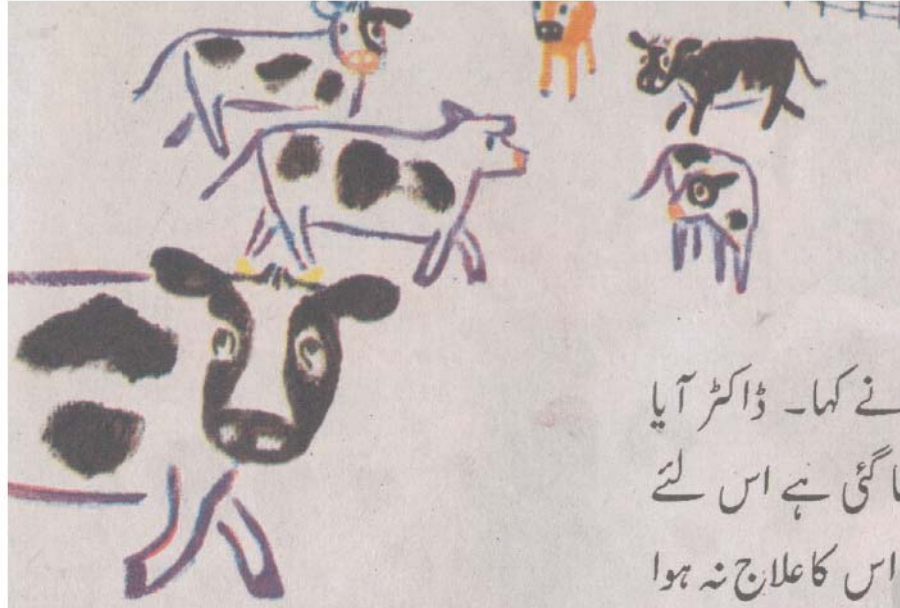
رات کو سب سو گئے۔ صبح آنکھ کھلی تو تمام گایوں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ ایک بڑا سا غبارہ کھڑا ہوا ہے۔ ہانا کو پھول کر کیا ہو گئی تھی۔ وہ ڈرتے ڈرتے اس کے پاس گئے تو آواز آئی ”موں.....“ وہ سب پیچھے ہٹ گئے۔ ”ہانا کو تم رات ہی رات میں اتنی موٹی کیسے ہو گئیں؟“ یہ سن کر ہانا کو کے آنسو نکل پڑے۔ اس نے کہا ”میرا پیٹ پھولتا جا رہا ہے۔ میں بس پھٹنے ہی والی ہوں،، اس پر سب نے شور مچایا۔ ”ہٹ جاؤ، ہٹ جاؤ ہانا کو پھٹنے والی ہے۔“



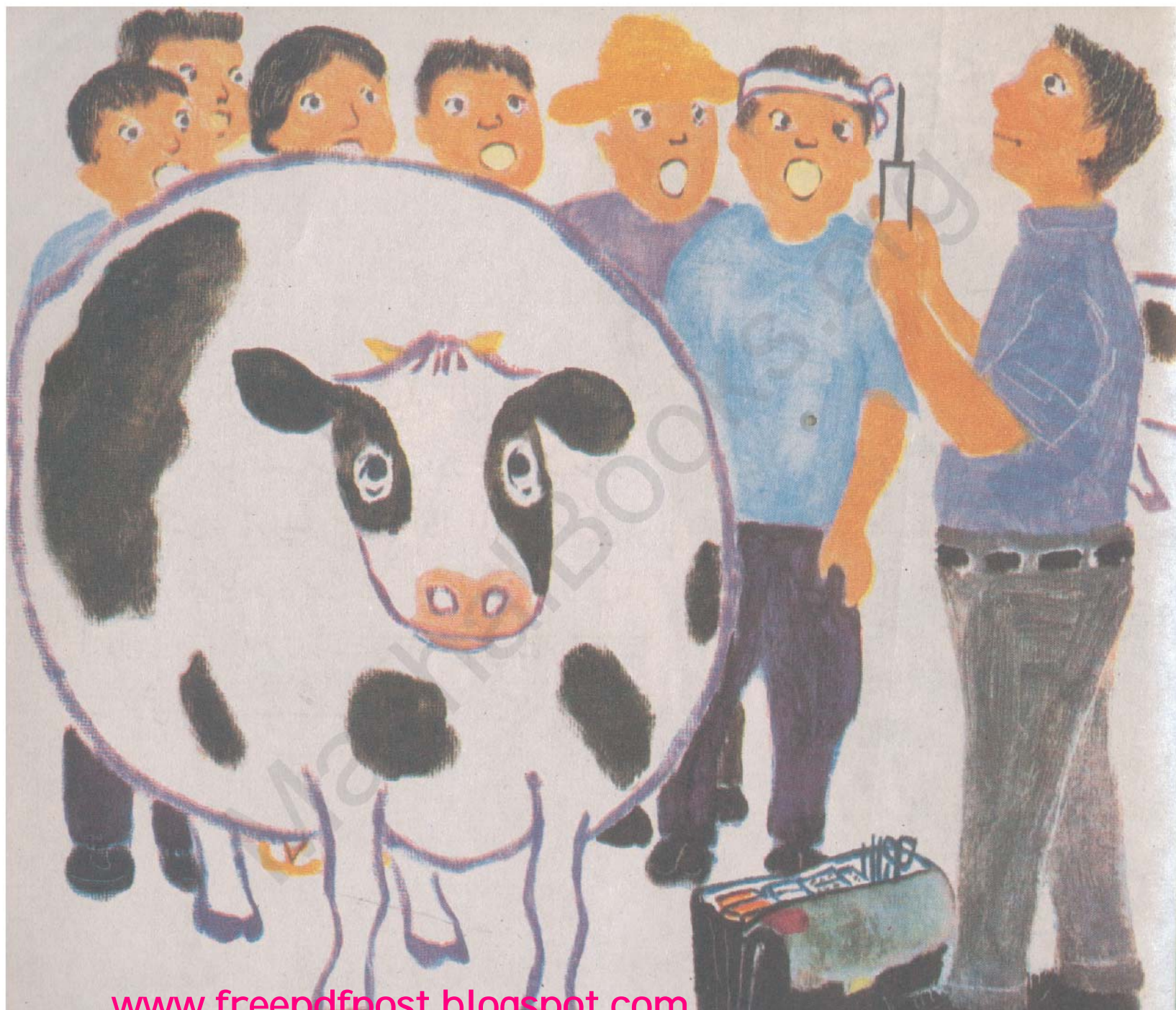


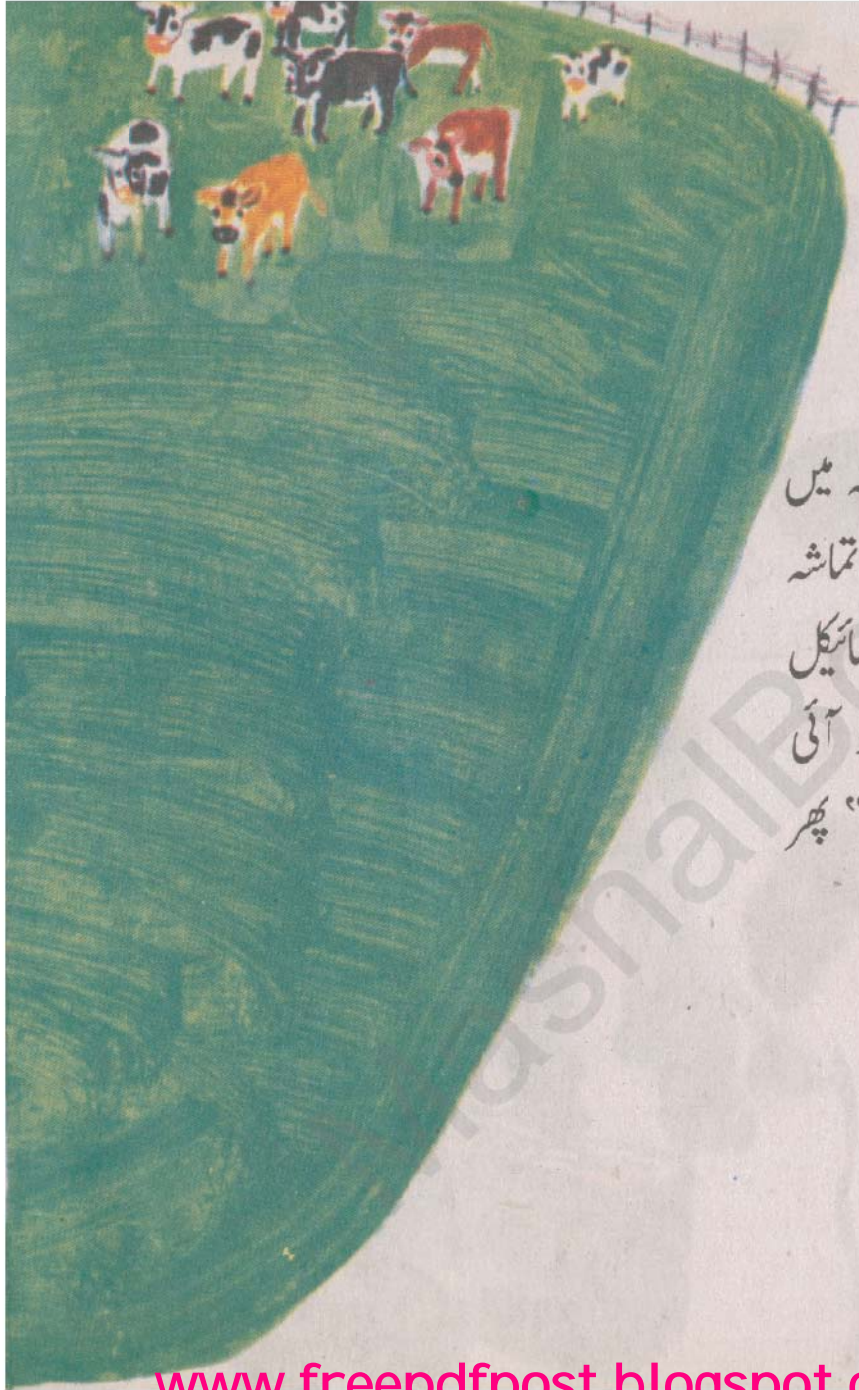
گایوں کا شور کسانوں نے بھی سنا۔ وہ بھاگے بھاگے
باڑے پر آئے تو دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ہانا کو بہت
بڑے غبارے کی طرح پھولی کھڑی ہے اور تمام گائیں
شور مچا رہی ہیں۔،، یہ تو پھٹ جائے گی۔ ”ایک کسان
چیخا۔





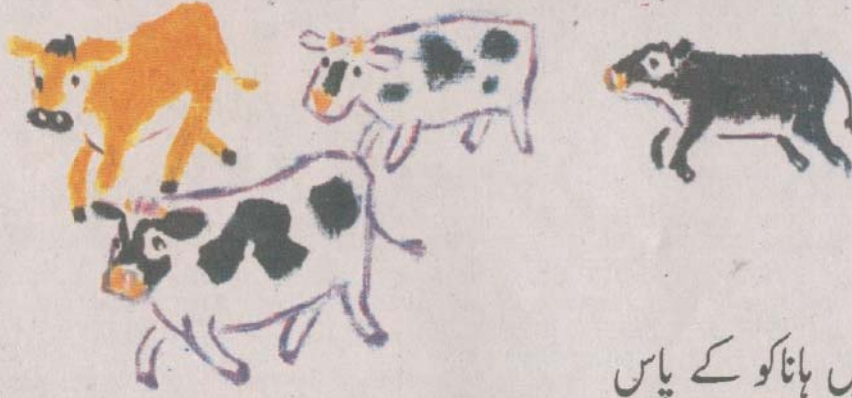
”جلدی سے ڈنگر ڈاکٹر کو بلاؤ“ کسی نے کہا۔ ڈاکٹر آیا
تو اس نے کہا ہانا کو شکر قندی بہت کھا گئی ہے اس لئے
اس کا پیٹ پھول گیا ہے۔ اگر جلدی اس کا علاج نہ ہوا
تو یہ مرجائے گی۔ ڈاکٹر نے جلدی جلدی اپنے آلے نکالنا
شروع کئے۔ دوسری گایوں نے یہ دیکھا تو وہ ڈر کر پیچھے
ہٹ گئیں۔



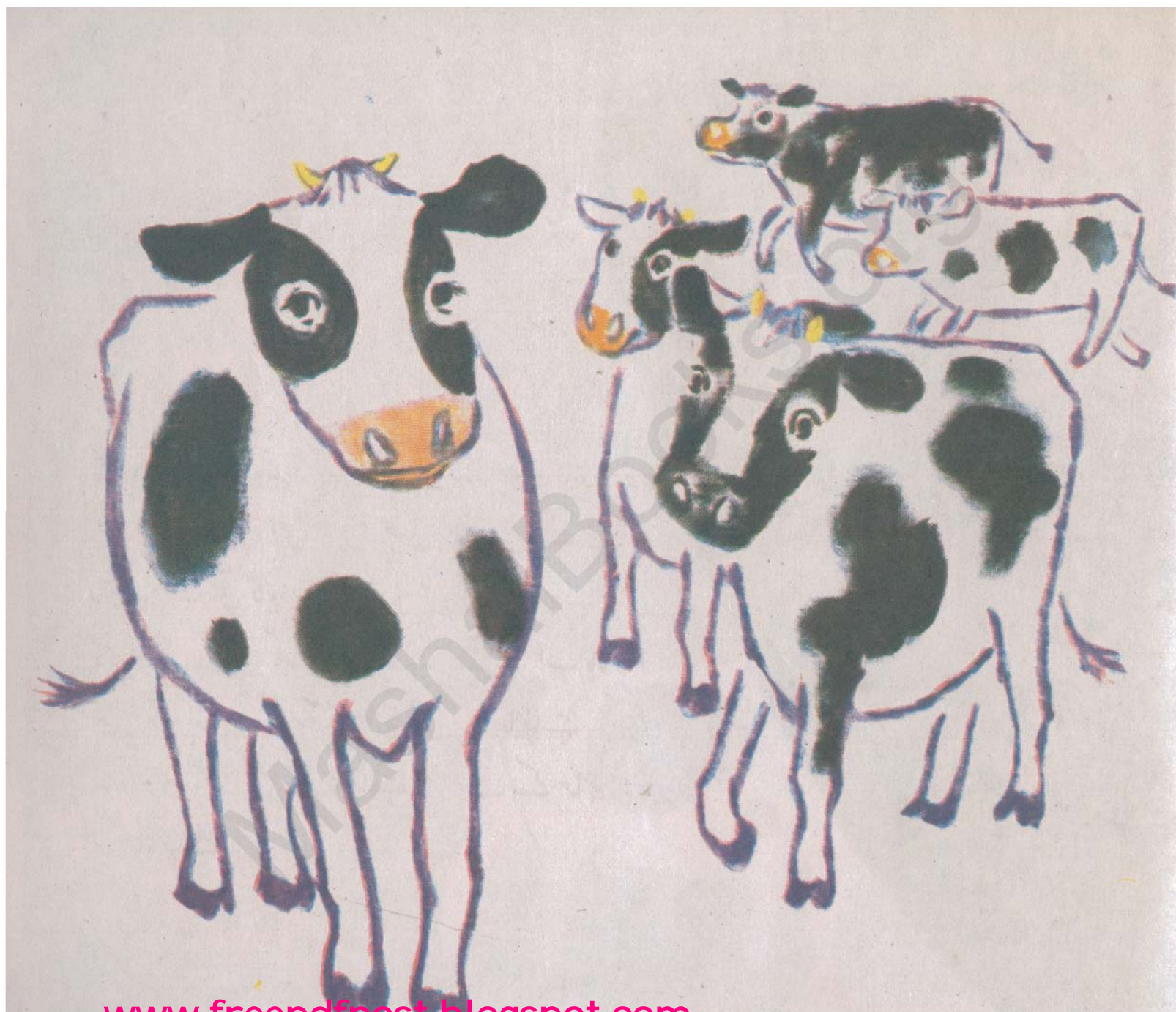


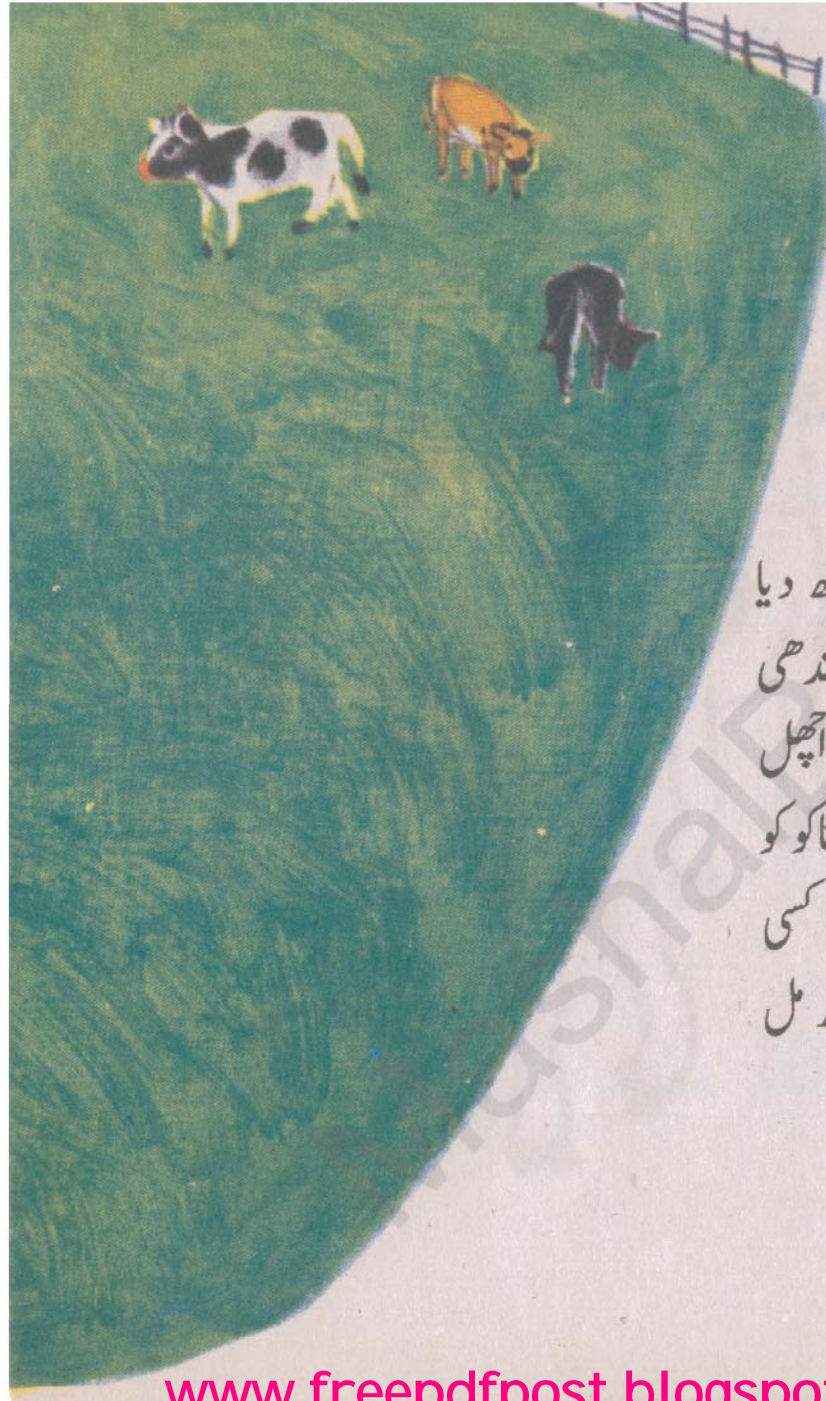
ڈاکٹر ہانا کو دوائیں دے رہا تھا اور اس کے منہ میں
نلکیاں ڈال رہا تھا۔ سب گائیں دور کھڑی یہ تماشہ
دیکھ رہی تھیں۔ پھر ایک دم ایسی آواز آئی جیسے سائیکل
کا ٹائر پنچر ہو گیا ہو۔ سوں..... پھر ہانا کو کی آواز آئی
”موں.....“ ڈاکٹر زور سے بولا ”بیچ گئی ہانا کو“ پھر
سب خوشی سے چلانے لگے۔



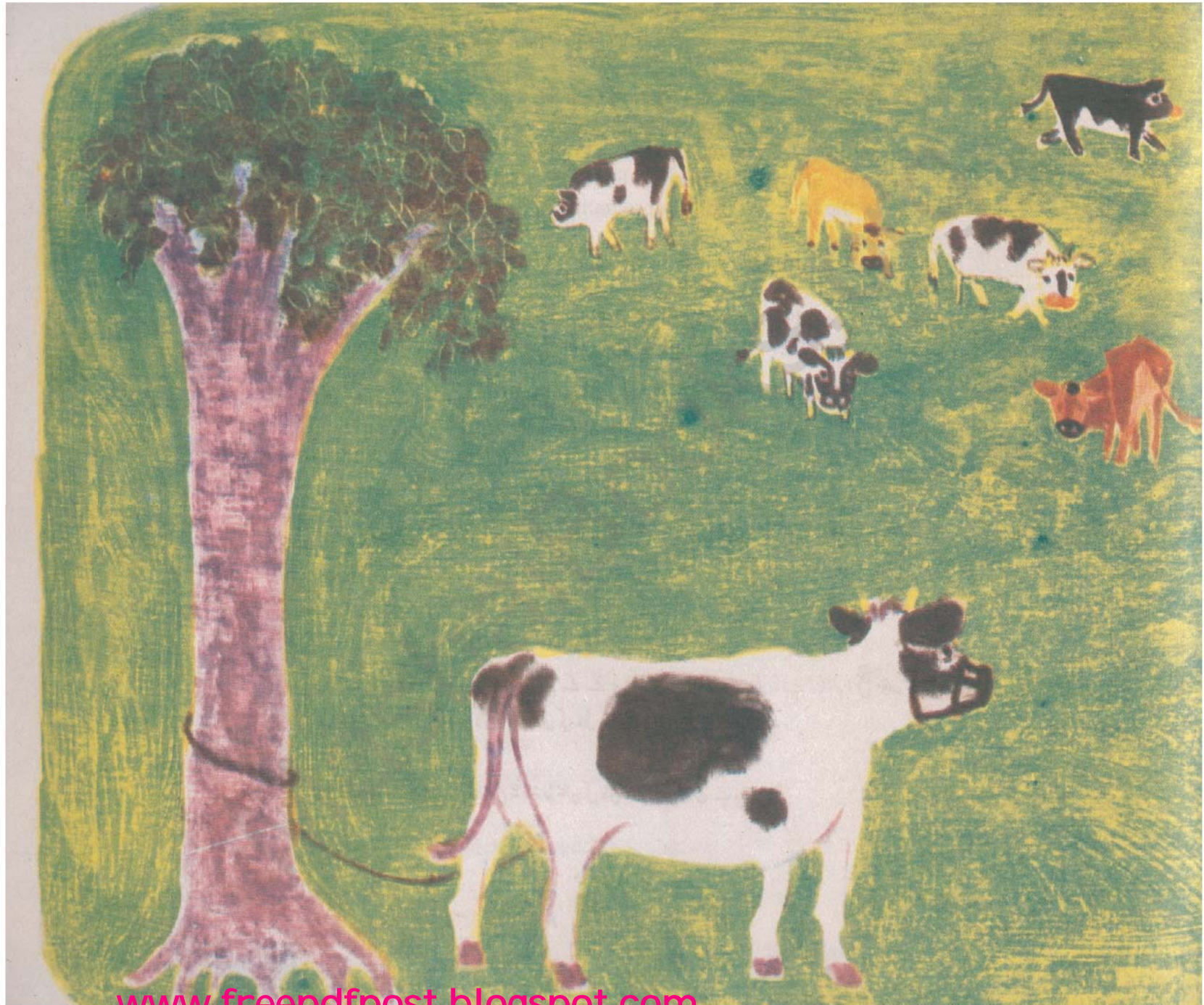


کسان اور ڈاکٹر چلے گئے تو سب گائیں ہانا کو کے پاس
آئیں۔ ”شکر کرو ہانا کو، تم بچ گئیں۔“ ہانا کو نے انہیں
دیکھا اور شرم سے سر جھکا لیا۔





پھر ہانا کو کا منہ باندھ کر اسے پیڑ کے ساتھ باندھ دیا
گیا۔ وہ دو دن اسی طرح بھوکی پیاسی پیڑ سے بندھی
رہی۔ اب باقی گایوں کو آزادی مل گئی۔ وہ خوب اچھل
کود کرتیں، خوب کھاتیں اور خوب نہاتیں۔ اب ہانا کو کو
خیال آیا کہ سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہئے۔ کسی
سے لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہئے اور سب کے ساتھ مل
کر کھانا چاہئے۔



Mashal is a small organisation dedicated to the publishing of books on social, cultural and developmental themes of contemporary relevance. Trends in modern thought, human rights, the role of women in development, drugs and creative literature relating to these and other themes are the focus of Mashal's programme.

While Mashal works for the widest dissemination of its publications, this is a non-commercial, non-profit enterprise. Mashal therefore seeks the support of individuals and aid-giving agencies worldwide which consider the foregoing objectives worthy of promotion.

For the publication of this book, Mashal is specially thankful to the Toyota Foundation for its financial support.

مشعل ایک غیر سرکاری اور غیر تجارتی اشاعتی ادارہ ہے جو 1988ء میں لاہور میں بحیثیت فاؤنڈیشن رجسٹر ہوا۔ اس کا مقصد جدید سائنسی، معاشی، معاشرتی اور ادبی رجحانات کی ترویج و اشاعت کے لئے کم قیمت کتابیں شائع کرنا ہے۔ انسانی حقوق، ترقی میں خواتین کے کردار، منشیات، صحت عامہ اور ان سے متعلق دوسرے موضوعات مشعل کے پروگرام میں شامل ہیں۔

مشعل اپنے طور پر کتابوں کی اشاعت اور تقسیم کے لئے ہر ممکن وسائل استعمال کرتا ہے، تاہم اس مقصد کے لئے افراد اور قومی و بین الاقوامی امدادی اداروں کی مالی معاونت کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مشعل اس کتاب کی اشاعت کے لئے ٹویٹا فاؤنڈیشن کی مالی امداد کا ممنون ہے۔

Gluttonous Hanako

by Ishii/Nakatani

Urdu Translation: Chizuru Javed

Copyright © English 1993 Fukuinkan Shoten, Publishers
Tokyo, Japan

Copyright © Urdu 1996 Mashal Pakistan

Publisher: **Mashal**

RB-5, 2nd Floor,
Awami Complex, Usman Block,
New Garden Town,
Lahore-54600, Pakistan.

Telephone & Fax: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net.pk

Printers: Maktaba Jadeed Press, Lahore

Price: Rs. 70/-

